(Was Jesus the Messiah?)

کیا یسوع مسیح تھا؟

کیا ثبوت ہے کہ یسوع وہی ہے جس کا دعوی حقیقت میں اس نے کیا؟ ہم کیسے جانے کہ وہ ڈھونگی نہیں تھا؟ ہم کچھ مشہور ڈھونگیوں کو لیں اور دیکھیں کہ یہ لقب یسوع پر عائد ہوتا ہے یا اس کے دعوے کی تائید کے لئے کوئی ثبوت ہے۔

فرڈی ننینڈ والڈو ڈیمارا جونیئر ایک عظیم ڈھونگی کہلایا۔ ڈیمارا ماہر دماغ، عالمی ادارے اور کالج کے کسی شعبے میں صدر، تعلیم گاہ کو استاد اور جیل کو وارڈن کی ہو بہو نقل کر لیتا تھا۔ وہ نقلی ڈاکٹر حکیم بن کر جراحی بھی کر لیتا تھا۔

کچھ بحث کرتے ہیں کہ فینک ابگنیل اس سے بھی بڑا ڈھونگی تھا۔ ۱۶ اور ۲۱ کی عمر میں ابگنیل دنیا کا سب سے کامیاب ٹھگی کا ماہر تھا۔ اس نے ۲۰۵ لاکھ ڈالر کی چیک دھوکا دھڑی کر کے ۵۰ صوبوں اور ۲۶ ممالک میں کیش کرا لیں۔ وہ فرانسیسی پولیس کی گرفت سے پہلے کامیابی کے ساتھ ہوائی جہاز کا پائلٹ، مختار عام، کالج کا پروفیسر، بچوں کا حکیم بن کر دھوکے سے غائب ہو گیا۔

اگر آپ کو یہ کہانی جانی پہچانی لگتی ہے تو ایسا شاید اس لئے ہے کہ ۲۰۰۲ میں فلم ''کیچ می اِف یو کین'' (اگر مجھے پکڑ سکتے ہو پکڑ لو) آپ نے دیکھی تھی، جس میں لیونارڈو ڈی کیپریو، ابگنیل بنا تھا (جو 'ٹائٹینک' میں ایک اداکار بن کر دھوکے سے غائب ہو گیا تھا)

ایک ٹھگ کی حیثیت سے ابگنیل کی چوٹی کی اداکاری کو اپنانے سے کیا ہو گا؟ ٹھیک ہے، اگر یسوع مسیح جیسا کہ انہوں نے مسیح ہونے کا دعویٰ کیا ویسے نہیں تھے، تو بھی کوئی مقابلہ نہیں ہو گا۔ ہم ہزاروں کو دھوکہ دینے کی بات نہیں کر رہے ہیں، جیسا کہ ابگنیل کے معاملے میں ہے۔ اگر یسوع مسیح ایک ڈھونگی تھے تو ان کی ٹھگی کے کروڑوں اربوں لوگوں کو بہکایا اور ۲۰۰۰ سال کی تاریخ کا رخ ہی بدل دیا۔

اس لئے کیا یسوع سب سے مشہور و معروف مذہبی علماؤں کو بھی جعلی مسیح بن کر بے وقوف بنا سکتے تھے؟ کیا یہ ممکن ہے کہ انہیں ان کے والدین کے ذریعے کسی خاص کام کے لئے تیار کیا گیا تھا غیر ظاہری تجربہ کاروں کے ذریعے ایک نوسکھئے کو لمبے عرصے سے خدا کے وعدہ شدہ بادشاہ ہونے کے لئے تیار کیا گیا تھا، جن کا اسرائیل منتظر تھا۔

درحقیقت اگر یسوع ایک ڈھونگی تھے تو اسرائیلی تاریخ میں مسیح ہونے کا جھوٹ بولنے والے وہ پہلے شخص نہیں رہے ہوں گے۔ یسوع کی پیدائش سے صدیوں پہلے اور بعد میں خود کو مسیح اعلان کرنے کے لئے صرف ڈھونگی یا چھچھورے جھکی دکھنے والے ہوئے۔

قدیمی عبرانی پیشن گوئیوں نے صاف طور پر ہونے والے بادشاہ کے دورِ حکومت کی پیشن گوئی کر دی تھی، جو کہ اسرائیل میں امن چین قائم کرے گا اور ان کا نجات دہندہ ہو گا۔ انتظار نے سرزمین کے مقید یہودیوں کو امیدوں اور حسرتوں سے بھر دیا تھا۔ اسرائیلیوں کے اس ماحول میں شاید ہی کوئی خود کو لائق وری کے ساتھ مستعدی سے ٹھیک ٹھیک مسیح کے سانچے میں کیا ڈھال سکتا تھا؟ اس سوال کا جواب پرانے عہد

نامے کی پیشن گوئیاں مسیح کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔

خدا کا پیغام پہنچانے والے

کلام کے مطابق عبرانیوں کا خدا اپنے لوگوں سے نبیوں کے ذریعے، خدا سے خاص طور پر نزدیکی رکھنے والے مرد و عورتوں کے ذریعے اور وہ جو کسی مذہبی تنظیم سے وابستہ رہے یا نہیں رہے ہوں ان کے ذریعے بات کرتا تھا۔ کچھ نبیوں کے پیغام حال کے لئے تھے تو دوسروں کے آنے والے وقت کے لئے تھے۔ ہر طریقے سے ان کا کام خدا کے اعلانات اور راز کی باتوں کو لوگوں کو واضح کرنا تھا۔

عام طور پر نبی کی حیثیت سے کام کرنا گوشت کو ڈبوں میں بند کرنے کے کسی کارخانے میں کام کرنے کے برابر دنیا کے سب سے مشکل کاموں میں سے ہے۔

جب بھی وہ سچائی بتا رہے ہوتے تھے تو نبیوں کے مار دئے جانے کا امکان ہوتا تھا یا تو لوگوں کے ذریعے جیل میں ٹھونس دئے جاتے تھے، جوان کیب یا نوں کو پسند نہیں کرتے تھے۔ (کچھ بادشاہ بری خبر سن کر نفرت کرتے تھے) تاریخی حساب کے مطابق یشایاہ نبی کو آرے سے بیچ میں سے آدھا آدھا دو ٹکڑے کر دیا گیا تھا۔

اس لئے ایک نبی کی مصیبت پر غور کریں: اگر وہ غلط ثابت ہوتا ہے تو موت، اور اگر صحیح ثابت ہوتا ہے تو موت کا امکان۔ سچا نبی خدا کو ناراض کرنا نہیں چاہتا تھا، اور بس تھوڑے سے ہی آرے سے آدھے آدھے دو ٹکڑے ہو جانا چاہتے تھے۔ اس طرح زیادہ تر نبی پوری طرح قائل ہونے کا انتظار کرتے تھے کہ خدا نے ان سے بات کی تھی، یا پھر اپنے منھ بند رکھتے تھے۔ بادشاہ ان کے الفاظ سے تھرانے لگتے تھے۔ ایک سچے نبی کے پیغام کبھی غلط نہیں ہوتے تھے۔

اب ایک سوال ہے: کلام (بائبل) کے ان نبیوں کی سچائی آج کل کے روحانی سے کیسے میل کھائے گی؟

نبی بنام روحانی لوگ؟

نئے زمانے کے روحانی لوگوں کی سچائی بائبل کے نبیوں کی سچائی کی طرح بھی پہنچتی ہے، اس پر غور کرنے کے لئے جین ڈکسن کا ہم مطالعہ کریں۔ یہ امریکی روحانی عورت آگے کی باتوں کے پورا ہونے کو پہلے سے بتانے کی صلاحیت رکھتی تھی، لیکن جانچ پڑتال کرنے پر اس کی شہرت غیر یقینی سی لگتی ہے۔

مثال کے طور پر ڈکسن کو الہام ہوا تھا کہ ۵ ر فروری ۱۹۶۲ کو مغربی ایشیاء میں ایک بچا پیدا ہوا جو ۲۰۰۰ تک دنیا کی شکل بدل دے گا۔ یہ خاص آدمی پوری دنیا میں ایک مذہب چلائے گا اور دنیا میں ہمیشہ کا چین و امن لائے گا۔ اس نے (ڈکسن نے) اس آدمی سے اوپر کی طرف اٹھتی ہوئی صلیب دیکھی جب تک کہ اس نے پوری دنیا کو ڈھک نہ لیا۔ ڈکسن کے مطابق وہ بچا قدیم مصر کی رانی نیفرتیتی کا جانشین ہوگا۔

یہ لڑکا کہاں ہے؟ کیا آپ نے اسے دیکھا ہے؟ اور اس قائم رہنے والے چین و امن کے بارے میں کیا ہوا۔ خوب! ہونہہ؟

اصل میں اس کی پیشینگوئی ایک گہری تفتیش غیر مباحثانہ اصلیتیں پیش کرتی ہیں۔ اس کی سچائی کا پیمانہ آنے والے کل کا بس اندازہ لگانے والوں

کے برابر ہے، اور اس کو سب سے زیادہ عام فہم پوری ہو جانے والی باتیں جیسے ارادتاً اتنی دھندلی دھندلی پیشینگوئیاں تھیں کہ ایسی کئی باتیں پوری ہو جانے والی باتوں کی بوچھار ہو سکتی تھی۔ بہت زیادہ عام فہم نسترادمس کی پیشینگوئیاں بھی اس کے دھندلی الہاموں کے باوجود اکثر غلط ثابت ہوئی ہیں، جنہیں غلط ثابت کرنا مشکل ہے۔مثال کے طور پر نسترادمس کی پیشینگوئیوں میں سے ایک یہاں ہے:

''اپنے دن اور کارگزاریوں کے لئے چاند کی دیوی کو لیتا ہے: ایک بے چین سا آوارہ گرد اور قدرت کے آئین کا گواہ۔ قدرت کی مرضی کے لئے دنیا کے عظیم ترین حصوں میں بیداری پیدا کرنا (خود کی قوت ارادی)۔''

یہ شاہزادی ڈائنا کی وفات کے بارے میں کہا گیا ہے (آپ شاید مارگ ریٹ تھیچر سوچ رہے تھے۔) اس طرح کی پیشینگوئیاں ایسی ہی دھندلی ہیں جیسے بادلوں میں شکلیں دیکھنا ہے۔ تو بھی کچھ اس پر زور دیتے ہیں کہ یہ نسترادمس کی پوری ہوئی پیشینگوئی ہے۔ بہت ہی زیادہ شک وشبے کی بات ہے، لیکن غلط ثابت کرنا مشکل ہے۔

یہ عام طور پر روحانی لوگوں کی کامیابیوں اور ناکامیوں کا حساب کتاب ہے۔ جب ''دی پیپُلس ایلمینک'' (لوگوں کی جنتری) نے چوٹی کے ۲۵ روحانی لوگوں کی پیشینگوئیوں کی چھان بین کی تو ۹۲ فیصدی پیشینگوئیاں غلط ثابت ہوئی تھیں۔ دوسری ۸ فیصدی سوالوں کے دائرے میں تھیں اور امکانات کی بنا پر تفصیل سے بیان کی جا سکیں یا حالات کے عام علم کی بنا پر دنیا کے اول روحانی لوگوں کے ساتھ دوسرے تجربوں میں ان کا صحیح صحیح ہونے کا پیمانہ۔ ۱۱ فیصدی کے آس پاس منڈراتا ہوا دکھایا گیا ہے، جو کہ ایک خراب اوسط نہیں ہو سکتا تھا، علاوہ اس اصلیت کے کہ لوگوں کا اسی فیصدی کے مدنظر آنے والے وقت کے بارے میں بے ترتیب اندازے لگاتے رہنا یہ آنے والے وقت کی ساری پیشینگوئیوں کو غلط نہیں ثابت کرتا ہے لیکن یہ تفصیل سے ضرور بیان کرتا ہے کہ روحانی لوگ قسمت آزمائی میں جیت کیوں نہیں رہے ہیں۔

نبیوں اور روحانی لوگوں میں ایک درجے کے مقابلے میں ایک قسم کا فرق زیادہ معلوم ہوتا ہے۔ خدا کے پوشیدہ منصوبوں کی سچائی کو پائیدار کرنے سے متعلق ہونے والی باتوں کے بارے میں نبیوں نے خاص الخاص اعلان کئے۔ روحانی فقیرانہ انداز والے لوگ ہونے والی باتوں کی دھندلی تصویر پیش کر اپنی خدمات کی عوض کچھ پیسہ دے کر بازاری نقطۂ نظر سے پیسہ کمانے کی طرف زیادہ راغب ہیں۔ وہ ایک غلط حساب کتاب کے ساتھ سنسنی آلودہ جانکاری پیش کرتے ہیں۔

صاف نظریے والی مذہبی پیشینگوئی

اصل میں پیشینگوئی پوشیدہ رازدارانہ اور علمِ غیب آلودہ اور بغیر بہتر الفاظ کی لڑی ہو سکتی ہے۔ وہ دوسری دنیاؤں اور مرے ہوئے لوگوں کی روحوں کو جادوئی طریقے سے بلاکر ان کی شکل وصورت پیش کر دیتی ہے۔ 'ستاروں کی جنگ' (فلم) میں کوئی ہے جو توازن کو برقرار رکھے گا۔ 'دی لارڈ آف دی رنگس' (دائروں کا آقا) فلم نبوتوں کی غیبی صداؤں کے تصوراتی خاکوں سے نظاروں کے چاروں طرف اپنے تانے بانے بنتی ہے۔ لیکن ایسی دنیا تصورات کی ہے۔

حقیقت کی دنیا کے بارے میں کہا گیا ہے کہ آدمی آنے والے کل کی ایک پل کی آگاہی کی بنا پر ساری دنیا پر حکومت کر سکتا ہے۔ اس پر غور کریں۔ ایک پل میں ساری جانکاری حاصل کر تڑپ کے تاش کے پتے سے 'کیسینو' جوا گھر پہ قابض ہو جانا۔ آپ دنیا کے سب سے امیر شخص ہو جاتے اور ڈانلڈ ڈاکخانے کا ایک معمولی کارکن ہوتا۔

مذہب کی دنیا میں پیشینگوئی اہم کام کرتی ہے۔ وہ اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ واقعی فلاں شخص خدا کی طرف آگہی کر رہا ہے یا نہیں: کیوں کہ صرف ہمہ داں خدا ہی آنے والے کل کو بخوبی جان سکتا ہے۔ اس مسئلے پر پرانے عہدنامے کی پیشینگوئی اپنی مثال آپ ہے: کیوں کہ زیادہ تر دوسرے مذہبوں کی مشہور پاک کتابیں پیشینگوئی کی تائید نہیں کرتیں۔ مثال کے طور پر جہاں 'مارمن کی کتاب' اور 'ہندو ویدٗ' الہام کا دعوی تو کرتی ہیں، لیکن حقیقتاً ان کے دعووں کے کوئی معنی نہیں، بس آپ یہی کہہ سکتے ہیں کہ 'یہ خدا تعالی کے کہنے جیسا لگتا ہے۔'

'بائبل' کے ماہر عالم ولبر اسمتھ بائبل کی پیشینگوئیوں کا مقابلہ دوسری تواریخی کتابوں سے کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں۔ ''آدمی یا آدمیوں کی جماعت کے ذریعے وجود میں آئی فقط 'بائبل' ہی وہ کتاب ہے جس میں الگ الگ قوموں، اسرائیل اور اس زمین کے تمام لوگوں، فلاں فلاں شہروں کے بارے میں اور اس آنے والے کے بارے میں، جو مسیح کہلائے گا، لاتعداد پیشینگوئیاں موجود ہیں۔'' اس طرح بائبل ہی اپنے الہامی دعوے کو کچھ اس طرح سے پیش کرتی ہے جسے یا تو ٹھوس ثبوتوں کی بنا پر ثابت کیا جا سکتا ہے یا اسے جھوٹا ثابت کر کے کیا جا سکتا ہے۔

صحیح ہونے کے اس درجے کو اگر آپ روزمرہ کے نظریے کے تحت رکھتے ہیں، تو آپ دیکھ سکتے ہیں کہ یہ کتنا چونکا دینے والا ہے۔

مثال کے طور پر یہ معجزہ خیز ہوگا کہ اگر آپ نے ۱۹۱۰ میں یہ پیشینگوئی کی ہوتی کہ ایک شخص جارج بش ۲۰۰۰ میں انتخاب میں کامیاب ہو جائے گا، لیکن ذرا تصور کریں کہ اپنی پیشینگوئی میں کچھ اس طرح تفصیل سے شامل کیا ہوتا:

- ☆ وہ زیادہ تر ووٹوں سے انتخاب ہار جائیں گے۔
- ☆ سب ہی بڑے بڑے ٹی وی نیٹ ورک کامیاب شخص کا اعلان کریں گے اور پھر الٹا بیان کریں گے۔
- ☆ ایک صوبہ (فلوریڈا) انتخاب میں بھول جائے گا۔
- ☆ یو.ایس. (امریکہ) کی سب سے اونچی عدالت آخر کار منتخب کا فیصلہ کرے گی۔

کیا ایسا ہوا تھا کہ آپ کے نام پر کلیسیائیں ہوں گی اور آپ کی پسندیدہ دکھاوٹی مورتیں۔ لیکن آپ نے تو کچھ نہیں کیا، اس لئے نہیں ہیں۔ یہ تو اتنا ہی مشکل (یا ناممکن) ہوتا، جو ۱۹۱۰ میں یہ پیشینگوئی صحیح صحیح یکے بعد دیگرے پوری ہوتی چلی گئی ہوتیں، تو مخالفتیں غیر یقینی طور پر یسوع کے لئے یا کسی بھی شخص کے لئے، مسیح کے بارے میں سب ہی عبرانی پیشینگوئیاں اور مشکل ہو جاتیں۔ پرانے عہدنامے میں موجود ۶۱ خاص الخاص پیشینگوئیاں اور قریب ۳۰۰ حوالے 'مسیح' کے بارے میں یسوع کی پیدائش سے سیکڑوں سال قبل لکھے گئے۔

عبرانی زبان کی مانگ کے مطابق ایک پیشینگوئی کا کھرا پن یا اس کی سچائی ۱۰۰ فیصدی ہونا چاہئے اور سچے مسیح کو انہیں پورا کرنا چاہئے، نہیں تو وہ مسیح نہیں ہے: اس لئے سوال یا تو یسوع کو صحیح ٹھہراتا ہے یا اسے دنیا کی سب سے بڑی دل لگی کا قصوروار بنا دیتا ہے، کہ کیا اس نے پرانے عہدنامے کی پیشینگوئیوں کو پورا کیا؟

حالات کیا ہیں؟

پرانے عہدنامے میں مسیح کے بارے میں دو خاص الخاص پیشینگوئیوں پر ہم نظر ثانی کریں۔

''لیکن بیتلیہم افراتاہ اگرچہ تو یہوداہ کے ہزراوں میں شامل ہونے کے لئے چھوٹا ہے تو بھی تجھ میں سے ایک شخص نکلے گا اور میرے حضور اسرائیل کا حاکم ہوگا اور اس کا مسدر زمانہ سابق ہاں قدیم الایام سے ہے۔'' (میکاہ ۵:۲)

''لیکن خداوند آپ تم کو ایک نشان بخشے گا۔ دیکھو کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا پیدا ہوگا اور وہ اس کا نام ایمانوایل رکھے گی۔ 'خدا ہمارے ساتھ ہے'۔''
(یشایاہ ۷:۱۴، این ایل ٹی)

اب دوسری ۵۹ پیشینگوئیوں پر غور کرنے سے قبل آپ رک کر خود سے پوچھیں کہ اس تواریخی دور میں کتنے لوگوں کو بیتلیہم کے قصبے میں کنواری سے، آنے جانے والے مسیح کی طرح پیدا ہوئے۔ ''ٹھیک ہے، ہم دیکھیں، میرے ایک پڑوسی ہیں، جارج، لیکن ..... نہیں، کوئی بات نہیں: وہ برکلن میں پیدا ہوئے۔'' ایک ہی شخص کے ذریعے وہ تفصیل سے بیان کی گئی پیشینگوئیوں کے معاملے میں ہم سچائی سے ناممکنات کے بارے میں بات کررہے ہیں۔

جب عدالتی سائنسداں ڈی این اے ملان کی یکطرفہ معلومات بھی حاصل کرتے ہیں، تو غلط شخص کی ممکنات اکثر اربوں میں کہیں ایک سے بھی کم ہو پاتی ہیں (سماجی چلن سے گمراہوں کے لئے کچھ چیز) ان پیشینگوئیوں کو پورا ایک واحد شخص کے ذریعہ بھی کرنے کے معاملے میں غور کرنے پر معلوم ہوگا کہ ناممکنات کے بہت ہی قریب ہیں ہم یا بالکل صفر ہیں۔

ریاضی کے استاد پیٹر اسٹونر نے ۶۰۰ طالب علموں کو ایک امکانات پر مبنی حسابی حل دیا جو خاص الخاص آٹھ پیشینگوئیوں کو پورا کرنے والے شخص کے لئے امکانات کی گنتی کرے گا۔ (یہ آٹھ دفعہ لگاتار سکہ اچھالنے پر آٹھوں بار 'ہیڈ ہی' آنے جیسا نہیں ہوتا ہے۔) پہلے تو طالب علموں نے ایک خاص الخاص پیشینگوئی کی تمام شرطوں کو پورا کرنے والے ایک شخص کے امکانات کی گنتی کر ڈالی، جیسے کہ ایک ہمنوا کے ذریعے چاندی کے ۳۰ ٹکڑوں کے لئے دغابازی کا شکار ہونا، تب طالب علموں نے ان سب ہی آٹھ پیشینگوئیوں کا ایک ساتھ حساب لگانے کی ہر ممکن کوشش کی۔

طالب علموں نے حساب لگایا کہ سب ہی آٹھ پیشینگوئیوں کو پورا کرنے والے ایک شخص کے خلاف امکانات علم نجومی کے تحت تھے۔ دس میں ایک سے ۲۱ویں (۲۱ویں) طاقت (۲۱-۱۰)۔ اس گنتی کو ظاہر کرنے کے لئے اسٹونر نے مندرجہ ذیل مثال دی:

''پہلے پوری زمین کو ۱۲۰ فٹ اونچائی تک چاندی کے ڈالروں سے ڈھانک دیجئے۔ دوسرے، ان ڈالروں میں سے خاص طور پر ایک کے اوپر نشان لگا دیجئے اور بے ترتیب اسے دفن کر دیجئے۔ تیسرے، کسی شخص سے زمین (دنیا) کا سفر کرنے کو کہیئے اور اس نشان لگائے ڈالر کو ان اربوں کھربوں ان گنت ڈالروں میں سے چننے کے لئے کہیئے۔''

لوگ گنتیوں کے ساتھ کچھ نرم ملایم چیز کر سکتے ہیں (خاص طور پر اسی طرح کے آخری نام کے ساتھ)، اس لئے یہ ضرور لکھ لینے والی بات ہے کہ امریکن سائنٹیفک یسوع سی ایشن (امریکی سائنسی تنظیم) نے اسٹونر کے کام کو پھر سے جانچا پرکھا، جس نے بیان کیا، ''حسابی چھان بین ......امکانات کے اصولوں پر ٹکی ہیں، جو پوری پوری طرح سے درست ہیں اور استاد پروفیسر اسٹونر نے ان اصولوں کو صحیح صحیح اور قائل کر دینے والے طریقے سے نافذ کیا ہے۔

اسے تو ایک دیباچہ (Introduction) کے طور پر لیتے ہوئے ہم پہلے ہی سے غور وخوض کی گئی دو پیشینگوئیوں میں چھ اور جوڑ دیں، جو ہمیں پروفیسر اسٹونر کی آٹھوں دیدیں گی:

پیشینگوئی

بادشاہ داؤد ۶۰۰ عیسوی کے گھرانے سے مسیح ہوگا۔(۶۰۰) پہلے یرمیاہ ۲۳:۵

اہتمام

''یسوع......داؤد کا بیٹا......'' لوقا ۳:۲۳،۳۱،۴عیسوی پہلے۔

پیشینگوئی

مسیح ۳۰ چاندی کے سکوں کی (۳۰ دینار کے) عوض دھوکے سے پکڑوایا جائے گا۔

زکریا،۱۱:۱۳،۴۸۷عیسوی پہلے۔

اہتمام

''انہوں نے اسے تیس چاندی کے سکے تول کر دے دئے۔''

متّی،۲۶:۱۵،۳۰عیسوی بعد

پیشینگوئی

مسیح کے ہاتھوں اور پیروں میں میخوں کا ٹھونکا جانا۔

زبور،۲۲:۱۶،۱۰۰۰عیسوی پہلے

اہتمام

''جب وہ اس جگہ پہنچا جسے کھوپڑی کہتے ہیں تو وہاں اسے مصلوب کیا اور بدکاروں کو بھی،ایک کو دہنی اور دوسرے کو بائیں طرف۔''

لوقا،۲۳:۳۳،۳۰عیسوی بعد۔

پیشینگوئی

لوگوں کا مسیح کے کپڑوں کے لئے قرعہ ڈالنا۔

زبور،۲۲:۱۸،۱۰۰۰عیسوی قبل

اہتمام

’’جب سپاہی......اس کا کرتا بھی لیا۔ یہ کرتا بغیر سلا سراسر بنا ہوا تھا، اس لئے انہوں نے آپس میں کہا کہ اسے پھاڑیں نہیں بلکہ اس پر قرعہ ڈالیں تاکہ معلوم ہو کہ کس کا نکلتا ہے۔‘‘

یوحنا، ۱۹: ۲۳۔ ۲۴، ۳۰عیسوی بعد۔

پیشینگوئی

مسیح کا گدھے پر چڑھ کر آنا۔

زکریا، ۹:۹، ۵۰۰عیسوی قبل

اہتمام

’’اور گفی اور بچے کو لاکر اپنے کپڑے ان پر ڈالے اور وہ ان پر بیٹھ گیا۔‘‘

متّی ،۲۱: ۷، ۳۰عیسوی بعد۔

پیشینگوئی

ایک رسول کا مسیح کی آمد کی خوشخبری دینے کے لئے بھیجا جانا۔

ملاکی ،۳: ۱۔ ۵۰۰عیسوی قبل۔

اہتمام

’’یوحنا نے جواب میں ان سے کہا کہ ’میں پانی سے بپتسما دیتا ہوں۔ تمہارے درمیان ایک شخص کھڑا ہے جسے تم نہیں جانتے۔‘

یوحنا، ۱: ۲۶۔ ۲۷عیسوی بعد۔

یسوع کی پیدائش سے قبل قریب ۵۰۰ اور ۱۰۰۰ سال کے بیچ مسیح کے بارے میں جن پیشینگوئی کی ہم نے پھر سے تفتیش کی ہے وہ متفرق وقتوں میں متفرق آدمیوں کے ذریعے قلم بند کی گئی ہیں۔ اس طرح ان کے بیچ احتجاج کی کوئی گنجائش ہی نہیں تھی۔ خاصیت پر بھی غور کریں۔ یہ نسترادمس کی پیشینگوئی کی کوئی قسم نہیں ہے۔ ’’جب چاند ہرا ہو جاتا ہے، تو کلیاں سڑک کے کنارے ڈھیروں بجھ جائیں گی۔‘‘

اس کے قابو سے باہر

تصور کیجئے بجلی کے گیند والی لاٹری کا، لاکھوں کروڑوں بکے ٹکٹوں میں سے بس ایک کا جیتنا۔ اب تصور کیجئے ان لاٹریوں کی صف میں سیکڑوں

لاٹریوں کو جیت لینا۔لوگ کیا سوچیں گے؟ صحیح،''ہیرا پھیری تھی!''

سالوں سال پہلے پرانے عہدنامے کی یسوع کے ذریعے پوری کی گئی پیشینگوئی کے بارے میں ملحدوں کے ذریعے ایک ایسا ہی دعویٰ کیا گیا ہے۔ انہوں نے مان لیا ہے کہ یسوع نے مسیحائی پیشینگوئیاں پوری کیں، لیکن اسے کچھ اس طرح سے زندگی جینے کے لئے اس پر الزام لگایا کہ جیسے اس نے جان بوجھ انہیں پورا کیا۔ایک صحیح نکتہ چینی، لیکن اتنی دھوکہ دینے والی نہیں جتنی معلوم ہو سکتی تھی۔

ذرا ان چار مسیحائی پیشینگوئیوں کی قسم پر غور کیجئے:

☆ اس کا خاندان داؤد سے ہوگا۔(یرمیاہ،۲۳:۵)

☆ اس کی پیدائش بیتلیہم میں ہوگی۔

(میکا،۵:۲)

☆ وہ مصر کو کوچ کرے گا۔

(ہوشے،۱۱:۱)

☆ وہ ناصرت میں رہے گا۔

(یشایاہ،۱۱:۱

اب یسوع ان پیشینگوئیوں کے پورے ہونے کے بارے میں کیا کر سکتا تھا؟ نہ تو اس کے ماں باپ کا اور نہ ہی اس کا قابو اس کی خاندانی وراثت پر تھا۔بیتلیہم میں اس کی پیدائش قیصر اگستس کے ذریعہ جاری مردم شماری کے عدالتی فرمان کا نتیجہ تھی۔اس کے ماں باپ کی مصر کو فوراً روانگی بادشاہ ہیرودیس کے ظلم وستم کی وجہ سے تھی۔ہیرودیس کی موت کے بعد یسوع کے ماں باپ کا ناصرت میں پھر سے قیام کرنے کا فیصلہ لازمی تھا۔

اگر کافی کم عمر میں بھی یوں ہی پوری ہو جانے والی اپنی پیشینگوئیوں پر ایک دھوکے باز یسوع نے نظر ثانی کی ہوتی اور فیصلہ کن نظر سے اگر وہ باقی بھی کر سکا ہوتا (جیسے کسی کا تاش کے کھیل میں چاند میں نشانہ لگانے کا فیصلہ کرنا)، تو بھی زمین پر ناممکن طور پر اس کے خلاف مجمع لگ گیا ہوتا۔جو پیشینگوئیاں ہم دیکھ ہی چکے ہیں ان کے کچھ ذرائع پر غور کریں: مسیح چاندی کے تیس ٹکڑوں کے لئے دغابازی کا شکار ہو جائے گا، صلیب کے ذریعے مار دیا جائے گا اور لوگ اس کے کپڑوں کے لئے قرعہ ڈالیں گے۔یسوع کے بارے میں یہ سب پیشینگوئیاں پوری ہو گئیں، پھر بھی ان میں سے کسی کے بھی پورا ہونے پر اس کا کیا قابو تھا۔

بائبل علماء ہمیں بتاتے ہیں کہ ۶۱ خاص الخاص پیشینگوئیوں کے بارے میں قریب ۳۰۰ حوالے تھے جو یسوع مسیح کے ذریعے پوری ہوئیں۔ان بہت سی پیشینگوئیوں کو واحد شخص کے پورا کرنے کے خلاف جو دشواریاں تھیں وہ سب ہی حسابی ممکنات سے پرے تھیں۔وہ سانحہ کبھی نہیں ہو سکتا تھا، چاہے جتنا بھی وقت مقرر ہوتا۔ان غیر ممکن دقتوں کا ایک حساب کے ماہر کا اندازہ، مہاشنکھ، مہاشنکھ، مہاشنکھ، مہاشنکھ، مہاشنکھ، مہاشنکھ، مہاشنکھ، مہاشنکھ، مہاشنکھ، مہاشنکھ، مہاشنکھ، مہاشنکھ میں کہیں ایک موقع۔

سخت ضدی ملحد دعویدار بیٹر ینڈ رسیل سے 'لُک' رسالے کے ایک انٹر ویو میں پوچھا گیا کہ کون سا ثبوت انہیں خدا میں یقین رکھنے تک لا سکتا ہے۔ رسیل نے جواب دیا: ''ٹھیک ہے اگر آسمانی جنت سے میں کوئی آواز سنتا ہوں اور وہ باتوں کی یکے بعد دیگرے پیشینگوئی کرتی ہے اور وہ پوری ہو جاتی ہیں تو میرا اندازہ ہے کہ میں کسی غیبی عظیم طاقت میں یقین کر پاؤں گا۔''

بائبل کے عالم نارمن جیلسر نے رسیل کے ملحد ہونے کا جواب دیا: ''میں کہوں گا جناب رسیل، آسمانی جنت سے ایک آواز ہوئی ہے اس نے بہت سی باتوں کی پیشینگوئی کی ہے اور وہ ہمارے بغیر انکار کے پوری ہوئی ہیں۔'' جیلسر اس حقیقت کی طرف اشارہ کر رہے تھے کہ کوئی غیبی عظیم ترین شخصیت ہی وقت سے پہلے آنے والے دور کی صحیح صحیح پیشینگوئی کرنے کے قابل ہوگی۔

مرتبان میں رکھے ثبوت

ہم یسوع کی مسیحائی پیشینگوئیوں کے پورا کرنے کو ہر نظریے سے دیکھ چکے ہیں بس ایک چھوڑ۔ کیا ہوتا اگر پتھر یا چمڑے پر کھودی گئی مسیحی تحریریں یشایاہ اور دیگر پرانے عہدنامے کی نبوت کی کتاب لپٹے ہوئے مٹھے پر نقل کر کے یسوع کی زندگی سے مشابہت کی خاطر ان میں ردو بدل کر دی گئی ہوتیں۔ (یا کر دی گئی ہوں)

یہ سوال بہت سے عالموں اور ملحدوں نے کیا ہے اور یہ ممکن سا بلکہ پہلی ہی نظر میں اوپر سے سچا دکھنے والا معلوم ہوتا ہے۔ یہ یسوع کو ایک جھوٹا دغاباز بنا دینے سے ہمیں بچائے گی: جو بالکل اس کے برعکس معلوم ہوتا ہے اور یہ اس کی (یسوع کی) پیشینگوئیوں کے پورا ہونے کی حیرت انگیز سچائی کا خلاصہ کر دے گا۔ اس لئے ہم کیسے جانیں کہ پرانے عہدنامے کی نبوت کی کتابیں، جیسے یشایاہ دانیل اور میکا جو مسیح کی پیدائش سے سیکڑوں سال پہلے لکھی گئی تھیں، جھوٹا دعوی تھیں اور اگر وہ تھیں بھی تو ہم کیسے ہیں کہ مسیحیوں نے بعد میں اس خاص کتاب میں ردو بدل کر دی؟

۱۹۰۰ سال تک بہت سے ملحد انسان کے آنے والے حالات کی صحیح صحیح پیشینگوئیوں کو ناممکنات پر مبنی خیال آرائی پر قائم رہے۔ لیکن تب کچھ ایسا ہوا جس نے اس خفیہ سازش کے لئے سارے جوش وخروش پر پانی پھیر دیا۔ کچھ خاموش سمندر والے یعنی مردہ سمندر والے (ڈیڈ سی) لپٹے ہوئے مٹھے پر مرقوم پاک کلام کے مقالے 'اسکرولس' کہلائے۔

آدھی صدی پہلے خاموش سمندر سے حاصل لپٹے ہوئے مٹھے پر مرقوم پاک کلام کے مقالوں نے بائبل کے عالموں کو پرانے عہدنامے کی نقلیں مہیا کرائیں جو دوسری ایسی ہی وجود میں آئی چیزوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ پرانی تھیں۔ گہری جانچ نے ثابت کر دیا کہ ان میں سے بہت سی نقلیں یسوع مسیح کے وجود سے بھی پہلے کی تھیں۔ یہ گویا کہ آج کے استعمال میں آنے والی بائبل کی کتابوں سے مشابہت رکھتی ہیں۔

نتیجتاً یسوع کا مسیح ہونے سے انکار کرنے والے عالم بھی پرانے عہدنامے کے ان دستاویزوں کو اس کی (یسوع کی) پیدائش سے پہلے کے تسلیم کرتے ہیں اور اسی لئے مانتے ہیں کہ مسیح کے بارے میں پیشینگوئیاں اپنے خود کے وجود میں ہیں اور یسوع کی تصدیق کے لئے ان میں تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ اگر یہ پیشینگوئیاں یسوع کی زندگی کے دور میں اتنی صحیح صحیح پوری ہوئی تھیں تو یہ تعجب کرنا واجب ہوگا کہ اسرائیل میں ہر ایک انہیں دیکھنے کے قابل کیوں نہیں ہوا۔ لیکن جیسا کہ اس کا مصلوب ہونا تصدیق کرتا ہے کہ ہر ایک اسرائیل میں انہیں دیکھنے کے قابل کیوں نہیں ہوا۔ جیسا کہ یوحنا نبی نے یسوع کے بارے میں کہا: ''وہ اپنے گھر آیا اور اس کے اپنوں نے اسے قبول نہ کیا۔'' (یوحنا ۱:۱۱، این. ایل. ٹی.) کیوں؟

اسرائیل کی مورچہ بندی والی تاریخ پر غور کرنے پر 'مسیح' کی تفصیل بیانی یعنی سیاسی جنگ آزادی میں جدوجہد کرنے والے سے متعلق ایک خیال کا جائزہ لینا مشکل نہیں ہے۔ یہ سمجھانے لائق ہے کہ کیسے پہلی صدی کا شخص سوچ پاتا کہ کیسے 'مسیح' آسکتا تھا، جب کہ اسرائیل اب بھی رومی قبضے میں دبا ہوا تھا؟

جب کہ یسوع نے مسیحائی پیشینگوئیوں کو پورا کیا تو کچھ اس طریقے سے کہ جس کی کسی کو امید ہی نہیں تھی۔ اس نے خود انکاری، حلیم جذبے سے خدمت، شفا اور تعلیم کے ذریعے اپنے مقصد کو پورا کرتے ہوئے ایک نیک کرداری کی اور روحانی مہم چھیڑی، سیاسی نہیں۔ اسی دوران اسرائیل ایک دوسرے موسیٰ یا یہوشو کی تلاش میں تھا، جو انہیں اپنی کھوئی ہوئی بادشاہت کی واپسی کے لئے جیت میں ان کی رہنمائی کرتے۔ یسوع کی حیات کے دوران یہودیوں میں سے بہت سے لوگوں نے ساری مسیحی بنیادی کلیسیا کی جماعت نے یہودی ہوتے ہوئے بھی 'مسیح' کو پہچانا۔ زیادہ تر نے نہیں پہچانا۔ یہ پوری طرح سمجھ لینا اتنا مشکل نہیں تھا کہ کیوں۔

بہتر ہے پہلی صدی کے یہودیوں کی غلط فہمی کو سمجھیں، یشایاہ نبی کے ذریعے یسوع کی پیدائش سے ۷۰۰ سال قبل لکھی اس مسیحائی پیشینگوئی پر غور کریں۔ کیا وہ یسوع کا حوالہ دے رہی تھی؟

''ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے۔ ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا پر خداوند نے ہم سب کی بدکرداری اس پر لادی۔''

''وہ ستایا گیا تو بھی اس نے برداشت کیا اور منہ نہ کھولا۔ جس طرح بھیڑ اپنے بال کترنے والوں کے سامنے بے زبان ہے اسی طرح وہ خاموش رہا۔ وہ ظلم کرکے اور فتویٰ لگا کر اسے لے گئے پر اس کے زمانے کے لوگوں میں سے کس نے خیال کیا کہ وہ زندوں کی زمین سے کاٹ ڈالا گیا؟ میرے لوگوں کی خطاؤں کے سبب سے اس پر مار پڑی۔ اس کی قبر بھی شریروں (شرارتی لوگوں) کے درمیان ٹھہرائی گئی اور وہ اپنی موت میں دولت مندوں کے ساتھ ہوا حالاں کہ اس نے کسی طرح کا ظلم نہ کیا اور اس کے منہ میں ہرگز چھل نہ تھا۔''

''لیکن خداوند کو پسند آیا کہ اسے کچلے۔ اس نے اسے غمگین کیا۔ جب اس کی جان گناہ کی قربانی کے لئے گزرانی جائے گی تو وہ اپنی نسل کو دیکھے گا اپنے ہی عرفان سے میرا صادق خادم بہتوں کو راست باز ٹھہرائے گا، کیوں کہ وہ ان کی بدکرداری خود اٹھالے گا۔'' (یشایاہ ۵۳: ۶-۱۱، این. ایل. ٹی.)

جیسے ہی یسوع صلیب پر لٹکے کچھ یہ سمجھتے ہوئے سوچتے رہے کہ یہ 'مسیح' کیسے ہوسکتا ہے؟ اسی وقت دوسرے تعجب کرتے رہے ہوں گے کہ یسوع کے علاوہ اور کون ہوسکتا ہے وہی جس کے بارے میں یشایاہ نے بتا رکھا ہے؟

غیر ممکن ڈھونگی

تو یسوع کی پیدائش سے سیکڑوں سال قبل اس کی اتنی ساری پیشینگوئیوں کو پورا کرنے پر ہم اسے کیا سمجھتے ہیں؟ لیونارڈو ڈی۔ کیپریو..... میرا مطلب ہے، فرینک ابگنیل ایک اچھا ڈھونگی ہوسکتا تھا، لیکن وہ بھی پکڑے جانے کے وقت قانونی طور پر ایک بیئر پینے کے لئے کافی بوڑھا تھا۔

یسوع فرینک ابگنیل کی طرح زیادہ قابل نہیں دکھتے۔ وہ پوری پوری طرح فرق درجے کے تھے۔ کوئی ڈھونگی عبرانی پیشینگوئی کے ذریعے درپیش دشواریوں کو اس طرح شکست نہیں دے سکا۔

اس کا مطلب کیا ہے؟ دو نتیجے باہر آتے ہیں: پہلا صرف ایک غیب داں شخصیت ہی ایسے واقعات سرانجام دے سکتی تھی۔ اور دوسرا یسوع کے سب ہی دعووں کو یہ بھروسے منداور سنجیدگی سے غور کرنے کے قابل بناتا ہے۔

یوحنا کی کتاب میں یسوع نے دعوے کئے۔ ''راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔'' زبردست گواہی (ثبوت) اس بات کی تائید کرتی معلوم ہوتی ہے کہ اس چیک کے دستخط کوئی جعلسازی نہیں ہے۔

حوالہ

۱۔ ٹیرنس ہائنس، سوڈوسّینس اینڈ دی پیرانارمل (بفلو، این وائی: پر متھیس بُکس، ۲۰۰۳، ۱۹۳

۲۔ جاش میکڈاول، دی نیوایویڈنس دیٹ ڈیمانڈس اے ورڈکٹ (سین برنارڈنو، سی اے: ہیئر از لائف پبلیشرس، ۱۹۹۹، ۱۹۴

۳۔ پروڈکشن ۳، کویٹرن ۲، ۲۸

۴۔ میکڈاول، ابڈ

۵۔ کوٹیڈان میکڈاول، ۱۲۔۱۳

۶۔ میکڈاول، ۱۶۴۔۱۹۳۔

۷۔ پیٹرڈبلیواسٹونر، سائنس اسپیکس (شکاگو: موڈی پریس، ۱۹۵۸، ۹۷۔۱۱۰)

۸۔ اسٹونر، ۵

۹۔ ہبرولفظ (دی ہبروورڈ) نیٹ زیر، یشایاہ، ۱:۱۱ میں یسوع کے وطن، 'ناصرت' کے معنی میں استعمال ہوا ہے، ایسا بہت سے لوگوں کا یقین ہے۔

۱۰۔ لی اسٹروبل، دی کیس فار فیتھ۔